سوانحی حالات پر مشتمل مضمون بھی شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ عزیز محترم کی اس کاوش کو قبول فرمائے۔ (تبصرہ: سید محمد کفیل بخاری)

● ختم نبوت نمبر (ماہنامہ ''مسیحائی'')

مدیرِ اعلیٰ: مخدوم زادہ احمد خیر الدین انصاری ضخامت: ۱۰۸۸ صفحات قیمت: ۴۵۰ (اشاعتِ خاص)

ملنے کا پتہ: بی۔۱۹۷، اے بلاک، شارع بابر نارتھ ناظم آباد، کراچی۔۷۴۷۰۰

عقیدۂ ختم نبوت تمام اسلامی عقائد کی بنیاد اور اساس ہے۔ اور اسی لیے دشمنان دین کی کارروائیوں کا نشانہ بھی نسبتاً زیادہ بنتا ہے۔ چنانچہ دُزدانِ متاعِ نبوت کی تاریخ بھی وہیں سے شروع ہوتی ہے جہاں سے خود مخالفت دین کی کہانی کا آغاز ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر دور میں علمائے حق نے امت میں شعوری طور پر اس مسئلے کے افہام واظہار کو اپنا وظیفۂ حیات بنائے رکھا۔ برِّ صغیر پاک و ہند بھی اس سلسلے میں پیچھے نہیں رہا۔ یہاں ایک کذاب اشرّ نے جب نبوت کا دعویٰ کیا تو اساطین اسلام نے اپنی توانائیوں اور وسائل کی پوری جمع پونجی اس کج نہاد کی سرکوبی میں صرف کر دی۔ لیکن برِصغیر کے اس دجال اعظم کا معاملہ اپنے پیشروؤں سے تھوڑا سا مختلف ہے۔ اور وہ ایسے کہ اس کا ظہور ایک باقاعدہ اور منظّم سازش کے نتیجے میں ہوا، نیز ایک ایسے وقت میں یہ فتنہ رونما ہوا جب بد قسمتی سے امت اپنے ذاتی نظامِ حکومت سے محروم ہو چکی تھی۔ چنانچہ بدترین اعدائے اسلام کی حمایت و سرپرستی میں اس فتنے کو ذرا زیادہ ہی پر پُرزے نکالنے کا موقع ملا۔ البتہ حامیانِ دین نے ہمت نہیں ہاری اور اپنی جدوجہد کو بہر طور جاری رکھا اور کئی اہم سنگِ میل طے کیے۔ منزل اگرچہ ابھی بھی راہروانِ عشق کے قدم چومنے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔

محترم مخدوم زادہ احمد خیر الدین انصاری عشق کے اسی قافلۂ بلاخیز کے ایک رکنِ رکین بھی ہیں اور حدی خواں بھی۔ آپ کراچی سے شائع ہونے والے ایک موقر دینی ماہنامہ ''مسیحائی'' کے مدیر اعلیٰ ہیں۔ اُن کی تحریروں سے دین کا کام کرنے والوں کو عزمِ مصمم، جہدِ پیہم اور امید واثق کا درس ملتا ہے۔ جوامت کی زبوں حالی پر مضطرب اذہان وقلوب کے حق میں مسیحائی کا ہی کام کرتا ہے۔ اپنے آباؤ اجداد کی پیروی میں اُنھوں نے احیائے دین کی عملی کوششوں کو ہی اپنا نظریۂ حیات بنا رکھا ہے۔

زیرِ تبصرہ شمارہ، ختم نبوت کے مقدس و محترم موضوع پر مشتمل ہے۔ سرورق پر درج اپنے سرنامے ''نقیبِ اتحاد ملت اسلامیہ'' کے ثبوت میں امت کے ہر مکتبۂ فکر کی نمائندہ تحریر دیکھ کر خوشگوار حیرت محسوس ہوتی ہے کہ تحریروں کے انتخاب میں کسی قسم کے تعصّب کو روا نہیں رکھا گیا۔ ۱۰۸۸ صفحات پر مشتمل اس ضخیم دستاویز کے لکھنے والوں کے صرف نام درج کرنا ہی خاصا طول نفس مانگتا ہے۔ موضوعات کا احاطہ نہایت عمدگی سے کیا گیا ہے۔ البتہ پروف اور ترتیب میں بہت بہتری کی گنجائش ہے۔ اسی طرح طباعت کا معیار بھی خاصا مناسب ہے۔ کاغذ اور جلد بندی بھی مزید توجہ کی متقاضی ہیں۔ بحیثیت مجموعی یہ شمارہ اس قابل ہے کہ اس کے بارے میں وہ روایتی جملہ کہا جا سکے کہ ''اس کتاب کا مطالعہ آپ کو لائبریریوں سے بے نیاز کر دے گا۔

● شیخ المشائخ حضرت خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ کی ڈائریاں

مرتبہ: مولانا خلیل احمد ضخامت: ۵۰۳ قیمت: ۳۰۰ ناشر: خانقاہ سراجیہ، کندیاں، ضلع میانوالی

شیخ المشائخ حضرت مولانا خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ ماضی قریب کے عظیم روحانی بزرگ تھے۔ اُن کے وجود سے